

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1975

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1975

سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ (ترمیم) آرڈیننس، 1975

THE SIND PEOPLE'S LOCAL GOVERNMENT
(AMENDMENT) ORDINANCE, 1975

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1972 کے سندھ آرڈیننس II کے شیڈول II کی ترمیم

Amendment of schedule II to Sind Ordinance II of 1972

3. پٹرول پمپ فیس کی توثیق

Validation of petrol pump fee

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1975

SINDH ORDINANCE NO.IV OF
1975

سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ (ترمیم) آرڈیننس، 1975

THE SIND PEOPLE'S LOCAL
GOVERNMENT (AMENDMENT)
ORDINANCE, 1975

[14 اکتوبر، 1975]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس،
1972 میں مزید ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، 1972 میں مزید
ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر
مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب، اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل
۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے،
سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ (ترمیم)
مختصر عنوان اور شروعات

| | |
|---|--|
| Short title and commencement | آرڈیننس، 1975 کہا جائیگا۔ (2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔ |
| Amendment of schedule II to Sind Ordinance II of 1972 | <p>2. (1) پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، 1972 کے شیڈول II میں ”عوامی حفاظت“ کے زیر تحت، پیرا گراف 5 کی شق (2) میں:</p> <p>i. ذیلی شق (b) کے آخر میں آئیو الے لفظ ”اور“ کو ختم کیا جائے گا؛</p> <p>ii. ذیلی شق (c) کے آخر میں آئیو الے فل اسٹاپ کو سیسی کولن اور لفظ ”اور“ سے تبدیل کیا جائے؛</p> <p>iii. ذیلی شق (c) کے بعد درج ذیل ذیلی شق (d) شامل کی جائے گی:</p> <p>” (d) کراچی میں کسی بھی احاطے میں کوئی بھی پیٹرول پمپ نہیں لگایا جائے گا اور کسی بھی میونسپلٹی کے میونسپل حدود میں، اگر کوئی دوسری میونسپلٹی ایسا فیصلہ کرتی ہے۔“</p> |
| Validation of petrol pump fee | <p>3. جب تک کچھ بھی کسی قانون کے برعکس نہ ہو۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے لگائی گئی پیٹرول پمپ فیس، وصول کردہ، جمع کردہ یا 16 اپریل 1960 سے اس آرڈیننس کے لاگو ہونے تک یا ارادہ کردہ فیس موثر طریقے سے لگائی گئی، وصول کردہ یا ادا کردہ سمجھی جائے گی جیسا بھی معاملہ ہو، اور جہاں ایسی فیس اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے پیشتر جمع کی گئی یا نہیں کی گئی، وہ سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، 1972 (1972 کے سندھ</p> |

آرڈیننس (II) کی گنجائشوں کے مطابق بقایا جات کے طور پر قابل
وصول ہوگی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔